سوال

(247) درد گردہ کا مریض اور روزہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں درد گردہ کا مریض ہوں۔ مجھے ڈاکٹروں نے کہا ہے کہ روزے نہ رکھوں لیکن میں ان کی بات تسلیم نہیں کرتا اور روزے رکھ لیتا ہوں تو اس سے میرے درد میں اور اضافہ ہو جاتا ہے۔ اگر میں روزے چھوڑ دوں تو کیا اس میں کوئی حرج ہے؟ م نیز روزے چھوڑ دینے کی صورت میں کفارہ کیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر آپ کے لیے روزہ رکھنا مشکل ہے، اس سے بیماری میں اضافہ ہو جاتا ہے، مسلمان اور تجربہ کار ڈاکٹر کا بھی یہی کہنا ہے کہ روزہ رکھنے سے آپ کی صحت کو نقصان پہنچنے، درد میں اضافہ ہونے اور زندگی کو خطرہ لاحق ہونے کا خدشہ ہے، تو آپ کے لیے یہ جائز ہے کہ روزہ چھوڑ دیں اور ہر دن کے عوض ایک مسکین کو کھانا کھلا دیں۔ آپ پر قضا ممکن ہی نہیں ہے، ہاں البتہ اگر بیماری زائل ہو جائے اور آپ کو تندرستی حاصل ہو جائے تو پھر آپ کے لیے آئندہ رمضان کے روزے رکھنا واجب ہوگا اور ان گزشتہ برسوں کی قضا لازم نہ ہوگی، جن کے روزے آپ نے نہیں رکھے اور ان کا کفارہ ادا کر دیا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الصیام: ج 2 صفحہ 193

محدث فتویٰ